بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۵۲/۱۷	۲۶ تبوک ۱۳۴۲ ہش ۷ جمادی الاول ۱۳۸۳ ھ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۲۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے

استغفار کے اصل معنی یہ ہیں کہ خدا نے اسے بچایا معصوم کے معنے مستغفر کے ہیں

"غفلت غیر معلوم اسباب سے ہے۔ بعض وقت انسان نہیں جانتا اور ایک دفعہ ہی زنگ اور تیرگی اس کے قلب پر آجاتی ہے۔ اس لئے استغفار ہے۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ وہ زنگ اور تیرگی نہ آوے۔ عیسائی لوگ اپنی بیوقوفی سے اعتراض کرتے ہیں کہ اس سے سابقہ گناہوں کا ثبوت ملتا ہے۔ اصل معنے اس کے یہ ہیں کہ گناہ صادر ہی نہ ہوں ورنہ اگر استغفار سابقہ صادر شدہ گناہوں کی بخشش کے معنے رکھتا ہے تو وہ بتلادیں کہ آئندہ گناہوں کے نہ صادر ہونے کے معنوں میں کونسا لفظ ہے۔ غفر اور کفر کے ایک ہی معنے ہیں۔ تمام انبیاء اس کے محتاج تھے۔ جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے۔ اصل معنے یہ ہیں کہ خدا نے اسے بچایا۔ معصوم کے معنے مستغفر کے ہیں۔"

(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۵ ستمبر بوقت ۷ ۱/۲ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی جو شام کے وقت شدت اختیار کر گئی۔ اس کے ساتھ سر میں چکروں کی شکایت بھی ہوگئی۔ رات نو بجے حضور نے دل کے شدید ضعف کا اظہار فرمایا۔ اور اس کے ساتھ ہی چہرے پر پسینے آنے شروع ہو گئے۔ فوری طور پر ضروری ادویہ دی گئیں جس کے ایک گھنٹہ بعد اللہ تعالےٰ نے فضل فرمایا اور طبیعت سنبھلنی شروع ہوئی۔ گیارہ بجے کے قریب حضور سو گئے۔ اور صبح تک نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص تضرع کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت یوں تو پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن گزشتہ رات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ناسازئ طبع کی اطلاع ملنے پر بہت بے چینی ہوگئی۔ اور تمام رات طبیعت ناساز رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دُعا کی تحریک

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی طبیعت تاحال ناساز چلی آرہی ہے احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں؛

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے مکتوبات شائع کرنے کی تجویز

— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، صدر انجمن احمدیہ پاکستان —

تجویز ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جملہ مکتوبات گرامی (جو بیش قیمت نصائح پر مشتمل ہوتے ہیں اور تربیت کے لئے بہت مفید) یکجا طور پر شائع کئے جائیں۔ اس لئے تمام ایسے احباب سے جن کے پاس حضرت موصوفؓ کے خطوط ہیں گزارش ہے کہ اصل خطوط یا امیر مقامی / پریذیڈنٹ کی مصدقہ نقل خاکسار کو جلد بھجوا دیں۔

خاکسار:- مرزا ناصر احمد صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے متعلق ضروری ہدایت

امراء و صدر صاحبان کی توجہ کیلئے

۶ اکتوبر کو کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا امتحان ہوگا۔ امتحانی پرچے امراء ضلع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور صدر عمومی ربوہ کو بھجوائے جارہے ہیں جو مناسب تعداد میں جماعتوں۔ لجنات اور حلقہ جات کو بھجوا دینگے۔ ہر جماعت مقررہ تاریخ کو وقت مقرر کر کے امیدواروں میں پرچہ تقسیم کرے۔ امراء اور صدر صاحبان نگرانی کریں اور جوابی پرچہ جات ناظر اصلاح و ارشاد کے نام رجسٹری کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ ستمبر ۶۳ء

پاکستان میں عیسائیت کا فروغ اور اس کا علاج

آج کل بعض اہلِ علم حضرات اور حساس مسلمان پاکستان میں عیسائیت کے مسئلہ پر خاص توجہ دے رہے ہیں۔ چنانچہ معاصر "چٹان" نے بھی چند دن ہوئے اس مسئلہ پر اظہار خیال فرمایا ہے۔ اس ضمن میں معاصر نے یہ بھی لکھا ہے کہ

"جو لوگ اس کی (عیسائیت) مزاحمت میں پیش پیش ہیں ان میں اخباری شہرت دو جماعتوں کو حاصل ہے اولاً قادیانی ثانیاً جماعت اسلامی"

معاصر نے جماعت احمدیہ کی مساعی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کا مختصر جائزہ ہم الفضل کے ایک حالیہ گزشتہ اداریہ میں لے چکے ہیں۔ فی الحال ہمیں اس کے متعلق اس کے سوا کچھ نہیں کہنا کہ جماعتِ احمدیہ کے نزدیک قرآن و احادیث کی روشنی میں یہ امر جزو ایمان ہے کہ موجودہ عیسائیت کی دنیا سے جڑ اکھاڑ دی جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہی اس زمانے میں خاص طور پر عیسائیت کے استیصال کے لئے ہوئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو عیسائیت کے خلاف ایک علم کلام ملا ہے جس کے مقابلہ میں موجودہ عیسائیت ایک پل بھی ٹھہر نہیں سکتی۔ اور جماعت احمدیہ کی تمام تر مساعی اس وقت یہی ہے کہ وہ صفحہ ہستی سے اس شرک کا خاتمہ کر دے چنانچہ جماعت نے نہ صرف پاکستان میں بلکہ تمام دنیا میں اسی غرض کے لئے جدوجہد شروع کر رکھی ہے اور یورپ اور امریکہ جیسے مہذب ترین ممالک سے لے کر افریقہ ایسے پسماندہ براعظم میں احمدیت خدا کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ عیسائیت پر حملہ آور ہوئی ہے یہاں تک کہ عیسائیت کے بڑے بڑے پادری اس کے حملہ کے سامنے لرزہ براندام ہیں اور اپنی صفوں کی از سر نو تعمیر کے لئے بڑی بڑی کانفرنسیں کر رہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک تازہ بیان الفضل میں حال ہی میں شائع ہو چکا ہے اس بیان سے بھی صاف طور پر یہی واضح ہوتا ہے کہ ہر احمدی کا یہ جزو ایمان ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس زمانہ میں موجودہ عیسائیت کے مشرکانہ عقائد کے قلع و قمع کے لئے مبعوث ہوئے ہیں اور ہر احمدی کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ اس کام میں اپنی جان اور اپنے مال سے حصہ لے اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی دے۔

الغرض ایک احمدی کے لئے استیصال عیسائیت بنیادی مسئلہ ہے کیونکہ یہی وہ شرک اعظم ہے جو بھاری پتھر کی طرح توحید باری تعالیٰ کے راستہ میں پڑا ہوا ہے اس لئے ایک احمدی کا فرض ہے کہ وہ تثلیث کو مٹا کر دنیا میں توحید باری تعالیٰ کا جھنڈا لہرا دے۔ یہ حقیقت ہے کہ قرآن کریم نے بھی موجودہ عیسائیت کے مسئلہ کو اہم ترین خیال کیا ہے اور اس شرک اعظم کے استیصال کے لئے پورا پورا زور دیا ہے جس کی وجہ یہی ہے کہ سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام تمام پہلے نبیوں میں سے واحد ذات ہیں جن کے متعلق اپنوں اور پرائوں نے سخت غلط فہمیاں پھیلا رکھی ہیں۔ پہلے انبیاء علیہم السلام میں سے واحد ذات ہیں جو سب سے زیادہ مظلوم ہیں جن کی پیدائش سے لے کر موت تک کو مشکوک کر دیا گیا ہے جن کی زندگی کو نہ صرف آپ کے دشمنوں نے بلکہ بظاہر آپ کے دوستوں نے بھی نہایت گھناؤنا لباس پہنا رکھا ہے۔ اور آپ کے بظاہر دوستوں نے ہی سب سے زیادہ ظلم آپ پر یہ کیا ہے کہ اول تو آپ کو نعوذ باللہ لعنتی موت کا مورد ٹھہرایا ہے اور پھر اپنی بیمار ذہنیت کی کھینچ تان سے آپ کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا دیا ہے حالانکہ آپ ایک پاک اور معصوم نبی اللہ ہیں جو اپنے وقت پر اسرائیل کو اللہ تعالیٰ کی سچی عبودیت پر قائم کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کا مشن تمام انبیاء علیہم السلام کی طرح، اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنا تھا اس لئے یہ کتنا ظلم ہے کہ آپ کو ہی باری تعالیٰ کا شریک قرار دیا جائے۔ الغرض قرآن کریم نے ان تمام باتوں کی وضاحت کی ہے اور آپ کو ان تمام ظلموں سے بری قرار دیا ہے۔ اور آپ کو اور آپ کی والدہ کو "عباد مقربون" ثابت کیا ہے۔

پولوس رسول اور اس کے ہمراہیوں نے رومی اور یونانی بت پرستی سے متاثر ہو کر آپ کی ذات اور آپ کی تعلیمات کا تمام حلیہ ہی بگاڑ کر رکھ دیا۔ یہودیوں نے آپ پر شاید اتنا ظلم نہیں کیا جتنا ظلم آپ کے ماننے والوں نے آپ پر کیا ہے۔ انہوں نے آپ کی تعلیمات کے سراسر متخالف شریعت کو لعنت قرار دیا حالانکہ آپ بقول خود شریعت کو منسوخ کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس کو پورا کرنے کے لئے نازل ہوئے تھے۔ یہ کتنا ظلم ہے۔ قرآن کریم نے آپ کی ذات کو ان تمام ظلموں سے بری کیا ہے جو پولوس ایسے دوست نما دشمنوں نے آپ کی ذات پر کئے ہیں اور جو بت پرستانہ اور مشرکانہ ہونے کی وجہ سے الحاد و زندقہ کی ملاوٹ سے دلآویز بنا دئے گئے ہیں اور اسی طرح جس طرح حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا کو سانپ نے نیکی اور بدی کے درخت کی دلآویزیاں دکھا کر گمراہ کیا تھا اسی طرح آج موجودہ عیسائیت نہ صرف مغربی الحاد کی پشت پناہی کر رہی ہے بلکہ اقوام عالم میں تقدس کے پردے میں عریانی اور بے حیائی کو پھیلا کر اور مذہب کے نام پر رقص و سرود کی محفلیں گرم کر کے اور تمام شیطانی طریقوں سے عوام کے دلوں میں بے حیائیوں کا بیج بو کر دنیا کو دوزخ کے کناروں پر کھڑا کر رہی ہے۔

بے شک احمدیت کے مقصد عظیم تجدید و احیائے اسلام کے تعلق میں موجودہ غلط عیسائیت کے چنگل سے دنیا کو آزاد کرنا بھی ایک اہم ترین فریضہ ہے تاہم ہمارے نزدیک اس کا طریق کار پر امن غیر اکراہی افہام و تفہیم ہے اور ہم اس میں ہر قسم کے جبر کو ناجائز سمجھتے ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے لا اکراہ فی الدین اور کہ جادلھم بالتی ھی احسن یعنی دین کے بارے میں اکراہ نہیں اور مخالف سے مجادلہ بھی احسن طریق سے کرنا چاہیئے اس لئے جو لوگ پاکستان کی حکومت کو عیسائی مشنوں وغیرہ پر پابندیاں وغیرہ لگانے کی تجویز پیش کرتے ہیں ہماری دانست میں وہ اسلام کی توہین کے مرتکب ہوتے ہیں وہ گویا اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اسلام میں کوئی ذاتی خوبی نہیں یہ صرف جبر سے ہی کامیاب کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ معاصر چٹان نے اس بارے میں مودودیوں کی جماعت کے طریق کار کے متعلق جو کچھ لکھا ہے ہم بڑی حد تک اس کی تائید کرتے ہیں۔ چٹان اس کے متعلق لکھتا ہے:

"جماعت اسلامی — من حیث الجماعت ان مشنریوں کا تعاقب نہیں کر رہی بلکہ اس نے اپنے بعض ارکان کو یہ خدمت سونپ رکھی ہے جو وقتاً فوقتاً اخبارات میں قلم اٹھا کر کچھ نہ کچھ لکھتے چلے جاتے ہیں۔ حال ہی میں اس جماعت کی مقامی شاخ کے سیکرٹری نے جو تجزیہ کیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے:-

- عیسائی مشنریوں کو وسیع تر مادی ذرائع و وسائل حاصل ہیں جو ہسپتالوں، مدرسوں اور رفاہی اداروں کی شکل میں اپنا کام کر رہے ہیں۔
- تجزیہ نگار کے نزدیک رقص و رنگ کی مخلوط مجلسیں بھی اس تبلیغ کا ایک ہتھکنڈا ہیں۔
- شہری نوجوانوں کو نوخیز لڑکیوں کے ذریعے رام کیا جاتا ہے۔
- عام مسلمان جہالت کا شکار ہیں۔ مقالہ نگار کے اپنے الفاظ میں سادہ لوح دیہاتیوں کو ٹھیک طرح کلمہ بھی پڑھنا نہیں آتا۔ ڈیرہ غازی خاں میں بعض تبدیلیوں کی اسلامیت کا جائزہ لیا گیا تو انہوں نے اپنے آپ کو لغاریوں اور مزاریوں کی امت بتایا۔
- ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ مذہبی معلومات کے اعتبار سے جہل مرکب ہے۔

— تجزیہ نگار کے نزدیک اس کا علاج ہے۔

۱۔ حکومت "جرأت رندانہ" سے کام لے کو عیسائی مشنریوں کی درسگاہوں اور ہسپتالوں پر قبضہ کرے۔

۲۔ علماء اپنی فرقہ بندیوں کو طاق پر رکھیں۔ تبلیغ اسلام اور ردّ عیسائیت کے لئے اکٹھے ہو جائیں۔ اور ایسا لٹریچر پیدا کریں جس سے عیسائیت کی اصل حقیقت بے نقاب ہو۔"

(چٹان ۸/۲۶ - ۶۳ صـ ۳)

(باقی)

ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) میں آفتاب اسلام کی ضیا پاشیاں

۰۔ چار ہزار میل کا سفر۔ سینکڑوں افراد کو تبلیغ نماز جمعہ کیلئے سرکاری اجازت کا حصول

۰۔ جماعت احمدیہ ٹبورا کا جلسہ سالانہ ۔ ۱۸ افراد کا قبول اسلام

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق ٹانگانیکا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

قسط نمبر ۲

جلسہ سالانہ

۲۹ اور ۳۰ جون کو جماعت احمدیہ ٹبورا ریجن کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ جس میں شمولیت کے لئے محترم مولانا محمد منور صاحب مشنری انچارج اور خاکسار ۲۵ جون کو دارالسلام سے بذریعہ ٹرین روانہ ہو گئے۔ دارالسلام ٹانگانیکا کے مشرقی ریجن میں ہے جبکہ ٹبورا اس کے بالمقابل مغربی ریجن میں ہے۔ دونوں کے درمیان تقریباً ۷۰۰ میل کا فاصلہ ہے۔

اس سفر کے دوران متعدد افراد تک اسلام کا پیغام بذریعہ لٹریچر پہنچانے کا موقعہ اللہ تعالیٰ نے بہم پہنچایا۔ چنانچہ Mangeni-Ngerengere اور Itigi کے ریلوے سٹیشنوں پر ہم نے بڑی کثرت کے ساتھ انگریزی اخبار اور سواحیلی پمفلٹ تقسیم کئے۔ لوگوں نے ہمارا لٹریچر خوق اور گرم جوشی سے حاصل کیا۔ ایک افریقن نوجوان Mr Hamisi کو زبانی تبلیغ بھی کی۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ چنانچہ جلسہ کے دنوں میں ہمارے مشن ہاؤس میں بھی آئے۔

۲۶ جون کو عصر کے وقت ٹبورا پہنچے سٹیشن پر مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب انچارج ٹبورا مشن، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرور مبلغ ٹبورا اور بعض دیگر احباب جماعت استقبال کے لئے موجود تھے۔ جلسہ میں ابھی دو دن باقی تھے۔ چنانچہ اس عرصہ میں تینوں مشن ہوس کی عمارتیں دیکھیں احباب جماعت سے ملاقات کی۔ نیز شہر میں بعض غیر احمدیوں اور عیسائیوں کو تبلیغ کی۔ ۲۸ تاریخ کو نماز جمعہ کے بعد مکرم مشنری انچارج صاحب بعض احباب جماعت سے جو جلسہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ مختلف مذہبی مسائل کے بارہ میں گفتگو کرتے رہے۔

جلسہ کا افتتاح

۲۹ جون کو صبح ۹ بجے مکرم مولانا محمد منور صاحب مشنری انچارج نے جلسہ کا افتتاح کیا۔ آپ نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے احباب کو تلقین کی کہ جلسہ کے پروگرام سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ تقاریر کرنے والوں کے مدنظر رضائے الٰہی اور تقویٰ کے حصول کے سوا کچھ نہ ہو۔

تقاریر

افتتاحی تقریر کے بعد مکرم مشنری انچارج صاحب کی زیر صدارت تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ چنانچہ ہمارے افریقن مبلغ معلم سعیدی علی صاحب اور معلم شعبان سیف صاحب نے "اسلام اور علم" اور "وفات مسیح" پر تقاریر کیں۔ مکرم مشنری انچارج صاحب نے بھی تقریر کی۔ جس کا موضوع تھا "جماعت احمدیہ کا تبلیغی نظام" ہمارے ایک اور افریقن مبلغ معلم عثمان کامبا الالایا صاحب نے Kinyamwezi زبان میں "حقیقت احمدیت" پر تقریر کی۔ آپ بہت مخلص کارکن ہیں۔ آپ کے ایک صاحبزادے یوسف عثمان کامبا الالایا صاحب اس وقت جامعہ احمدیہ ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

ان تقاریر کے بعد نماز اور کھانے کا وقفہ تھا۔ دوسری نشست اڑھائی بجے مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب انچارج ٹبورا مشن کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد ہمارے افریقن مبلغین معلم عمر عبداللہ صاحب، معلم شعبان سیف صاحب اور شیخ ابوطالب صاحب نے بالترتیب "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر بائیبل میں" "کفارہ" اور "ختم نبوت" پر سواحیلی زبان میں سلجھی ہوئی تقاریر کیں۔ شیخ ابوطالب صاحب چند ہی ماہ ہوئے جامعہ احمدیہ ربوہ سے دینی علوم کی تحصیل کے بعد واپس اپنے وطن ٹانگانیکا بحیثیت مبلغ لوٹے ہیں۔ آخر میں صاحب صدر مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے بھی سواحیلی میں "اسلام میں عورت کا مقام" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا دن

۳۰ جون کو صبح ۹ بجے ایک معزز افریقن احمدی مکرم ایچ۔ ٹی۔ سلیمان صاحب کی زیر صدارت کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا پھر نظم بزبان سواحیلی پڑھی گئی۔ بعدہ ہمارے معلمین (افریقن) معلم عبدو عمران صاحب، معلم عمر عبداللہ صاحب آف اڈنگا اور معلم شعبان سیف صاحب آف موشی نے بالترتیب "تحریف بائبل"۔ "صداقت حضرت مسیح موعود" اور "ابطال تثلیث" پر سواحیلی زبان میں تقاریر کیں۔ خاکسار نے بھی سواحیلی میں فضائل قرآن کریم پر چالیس منٹ تقریر کی۔ چوہدری رشید احمد صاحب سرور نے اردو زبان میں فضائل قرآن کریم پر پون گھنٹہ تقریر کی۔

کھانے اور نماز کے وقفہ کے بعد اڑھائی بجے مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ ٹبورا کی زیر صدارت اجلاس کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم شیخ ابوطالب صاحب نے سواحیلی میں مقام مصلح موعود پر تقریر کی۔ بعدہ مکرم صاحب صدر نے "اسلام و مساوات" پر دلچسپ لیکچر دیا۔ ہمارے افریقن معلم سعیدی علی صاحب نے مکرم بی۔ کے حیری صاحب کا مضمون (سواحیلی زبان میں) پڑھا جس کا عنوان تھا۔ "مستقبل میں افریقہ کا مذہب کونسا ہوگا؟" اس میں دلائل اور قرائن سے یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچائی گئی تھی۔ کہ مستقبل میں افریقہ کا مذہب اسلام ہوگا۔ مکرم بی کے حیری صاحب پہلے عیسائی تھے۔ مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے سرگرم احمدی ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس مقالہ کے بعد مکرم مولانا محمد منور صاحب انچارج ٹانگانیکا احمدیہ مسلم مشن نے الوداعی تقریر "معجزات مسیح موعود" پر سواحیلی میں کی جو کہ ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس کے دوران متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جس میں عزت مآب صدر جمہوریہ ٹانگانیکا کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ جمعہ کے دن مسلمان ملازمین کو ۱۲ بجے سے دو بجے تک سرکاری دفاتر سے نماز جمعہ کی چھٹی کا قانون منظور کیا جائے۔ اس سے قبل مکرم مشنری انچارج صاحب بھی اس مضمون کی ایک درخواست حکومت کو بھجوا چکے تھے چنانچہ الحمد للہ حکومت نے سرکلر جاری کر دیا ہے۔ کہ مسلمانوں کو جمعہ کے دن نماز کے وقفہ کی رخصت ہوا کرے گی۔

جلسہ کی حاضری

اگرچہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا جلسہ تھا۔ اور پھر تھا بھی صرف ٹبورا ریجن کا۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے دونوں دن حاضری خوشکن رہی۔ کئی عیسائی بھی آئے۔ نیز معززین شہر میں سے مجسٹریٹ۔ ٹاؤن کونسل کے وائس چیئرمین اور ایک ممبر آف پارلیمنٹ بھی شامل ہوئے تقاریر خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت عمدہ اور مؤثر تھیں۔

بہت سے افراد جو ہماری مسجد میں داخل ہونے سے ہچکچاتے تھے، مسجد کے باہر کھڑے ہو کر سنتے رہے۔ لاؤڈ سپیکر کی وجہ سے آواز سامنے مارکیٹ تک سنائی دیتی تھی۔ ایک دوست نے تو جلسہ سے اگلے دن ہی بیعت کر لی۔ جلسہ کے بعد مکرم مشنری انچارج صاحب نے افریقن مبلغین کو اردگرد کے دیہات میں بھیجا۔ چنانچہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ۱۸ افراد حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

تعلیم الاسلام ربوہ سکول

جلسہ سے فراغت کے بعد ۳ جولائی کو مکرم مشنری انچارج صاحب مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب، مکرم چوہدری رشید احمد سرور صاحب مکرم شیخ ابوطالب صاحب اور خاکسار "تعلیم الاسلام ربوہ سکول" کے معائنہ کے لئے

مجلس انصار اللہ کے اجتماع (منعقدہ یکم ۲۔۳ نومبر) میں شامل ہو کر اس کی گوناگوں برکات سے حصہ لیجئے۔ قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ٹبورہ سے بیس میل کے فاصلہ پر واقع بستی "ربوہ" گئے۔ اس بستی کا نام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے "ربوہ" رکھا گیا ہے یہاں ہمارا پرائمری سکول بھی ہے۔ سکول کے طلبہ مع ہیڈ ماسٹر صاحب ایک میل آگے ہمارے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ربوہ پہنچ کر پہلے ہم نے وہاں کی مسجد دیکھی پھر مختلف ربوہ کے مکانات پر گئے اس کے بعد سکول کا معائنہ کیا۔ طلبہ نے بہت عمدہ تنظیم کا مظاہرہ کیا۔ ان کی استقبالیہ ڈرل بہت عمدہ تھی اس موقعہ پر بچوں کے والدین بھی موجود تھے بچوں نے انگریزی، سواحیلی اور وہاں کی مقامی زبان میں تقاریر کیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی تقریر کی اور ہمیں خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب و مکرم شیخ ابوطالب صاحب نے سواحیلی میں تقاریر کیں اور آخر میں مکرم مولانا محمد منور صاحب مشنری انچارج نے حاضرین سے خطاب کیا اور سکول کے کام کو سراہا۔ سکول کی فٹ بال ٹیم کے کیپٹن کو ایک نیا فٹ بال دیا جس پر بچوں اور والدین کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ آپ نے سکول کے فرنیچر کے لئے ایک ہزار شلنگ دینے کا بھی وعدہ کیا۔ ابھی اس سکول کی ابتداء ہی ہے۔ اس وقت ستر کے قریب طلبہ پڑھ رہے ہیں۔

موانزہ و بکوبہ کا دورہ

تین جولائی کو شام کے ۶¼ بجے مکرم مشنری انچارج صاحب اور مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب موانزہ و بکوبہ کے دورہ پر روانہ ہوئے۔ موانزہ میں ایک احمدی ٹیچر مکرم سید محمد سرور شاہ صاحب ایم۔ اے بی ٹی رہتے ہیں وہاں کی جماعت سے ملے۔ غیراز جماعت احباب کو تبلیغ کی اور شام کو بذریعہ جہاز بکوبہ پہنچے۔ وہاں آپ احمدی ایجوکیشن آفیسر محترم افتخار احمد صاحب ایاز کے ہاں ٹھہرے۔ وہاں آپ نے فرقہ ظہریہ (یہ لوگ نماز جمعہ اور ظہر دونوں ادا کرتے ہیں) کے شیخ عبدالکریم صاحب سے گفتگو کی نیز چاکا کے حاجی ابراہیم سے بھی مبادلہ خیالات کیا۔ اس کے بعد ۵۰ میل کے فاصلہ پر واقع ایک گاؤں KABARUKA گئے۔ وہاں سلسلہ کے مبلغ (افریقن) عیسیٰ مغازاجہ صاحب کے ہاں ٹھہرے جہاں متعدد افراد سے سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ وہاں سے قریب ہی آٹھ میل پر ایک جگہ Kasharu بھی آپ گئے جہاں ایک عرب احمدی دوست سالم علی صاحب سے ملاقات کی۔ آپ نے وہاں کے امام مسجد معلم یوسف اور آٹھ دس دیگر افراد سے دیر تک گفتگو کی ان لوگوں میں مسلمان اور عیسائی دونوں شامل تھے۔ سامعین بہت متاثر ہوئے اور امام مسجد صاحب بیعت پر آمادہ ہو گئے مگر بعض مقتدیوں نے مخالفت کی۔ اس پر مکرم مشنری انچارج صاحب نے انہیں

کہا کہ وہ لوگوں کو اکٹھا کر کے ان سے گفتگو کریں اور پھر جتنے بیعت کرنا چاہیں کر لیں۔ دس جولائی کو آپ بارہ میل کے فاصلہ پر ایک مقام Katoro گئے اور وہاں کے "قرآن سکول" کا معائنہ کیا۔ سکول کے انچارج نے آپ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ مکرم مشنری انچارج صاحب نے وہاں طلبہ سے نصف گھنٹہ خطاب کیا مگر آپ سے تقریر جاری رکھنے کی فرمائش کی گئی۔ آپ نے مزید نصف گھنٹہ تقریر کی۔ مگر حاضرین نے اصرار کیا کہ ہم مزید سننا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے مزید نصف گھنٹہ تقریر کی۔ آپ کے بعد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ ٹبورا نے بھی ۱۵ منٹ تک بہت عمدہ تقریر کی۔ تمام اساتذہ اور طلبہ بہت ہی متاثر اور مسرور ہوئے۔ انچارج صاحب قرآن سکول نے ہمارے مبلغین کو اسی روز دوپہر کے کھانے پر اپنے گھر مدعو کیا۔ یہ صاحب اپنے علاقہ کے مشہور شیخ ہیں اور ہماری کتب پڑھ چکے ہیں ان کے شاگردوں کا حلقہ وسیع ہے۔ وہیں آپ نے مسلم پرائمری سکول کا بھی معائنہ کیا اور اساتذہ و اونچی جماعت کے طلبہ سے خطاب کیا۔ اکثر اساتذہ نے ہمارا لٹریچر حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ۱½ بجے آپ واپس بکوبہ پہنچے اور وہاں کے ریجنل کمشنر اور ریذیڈنٹ مجسٹریٹ سے ملاقات کی۔ اول الذکر افریقن اور دوسرے پنجابی ہیں۔

گیارہ جولائی کو بکوبہ سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر ایک جگہ KAMACHUMU گئے وہاں کے سکول میں تمام مسلمان شیخ عامر جمعہ صاحب کے انتظار میں جمع تھے۔ ہمارے مبلغین کے پہنچنے کے کچھ دیر بعد شیخ موصوف بھی پہنچ گئے ان کی آمد کے بعد سب سے پہلے مکرم مشنری انچارج صاحب اور پھر شیخ عامر صاحب نے تقریر کی اور آخر میں مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے طلبہ و اساتذہ سے خطاب کیا تمام سامعین بہت خوش ہوئے اور اخلاص کا اظہار کیا مغرب کے وقت آپ بکوبہ لوٹے

بارہ جولائی کو ہمارے مبلغین نے بکوبہ کے مسلم سکول کا معائنہ کیا۔ سب کلاسوں کا دورہ کیا اور سٹاف و طلبہ سے مکرم مشنری انچارج صاحب نے ۵۰ منٹ تک اور مکرم چوہدری صاحب موصوف نے ۲۵ منٹ تک پُراثر خطاب کیا۔ عیسائی ہیڈ ماسٹر صاحب بھی بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ "عرصہ اٹھارہ برس سے میں اس سکول میں کام کر رہا ہوں مگر اسلام کی ایسی عمدہ تشریح پہلے میں نے کبھی نہیں سنی"۔ سٹاف میں سے اکثر نے سواحیلی ترجمۃ القرآن حاصل کرنے کی خواہش کی۔

آپ نے عرب ایسوسی ایشن کے صدر اور ایریا کمشنر صاحب سے بھی گفتگو کی۔ ایریا کمشنر صاحب افریقن مسلمان ہیں۔ انہیں پون گھنٹہ تک مفصل تبلیغ کی گئی۔

(باقی)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نوراللہ مرقدہٗ کی رحلت کے سانحہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں تعزیتی تاریں

مندرجہ ذیل جماعتوں اور اصحاب کی طرف سے بھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نوراللہ مرقدہٗ کی رحلت کے سانحہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تعزیتی تاریں موصول ہوئی ہیں:۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

۱۔ سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ Ilaro (Nigeria)

۲۔ Ahmbahara yale Karimyasat PADANG (Indonesia)

۳۔ حاجی محمد اسماعیل صاحب دھرمپورہ لاہور۔

۴۔ جماعت احمدیہ Warangal (India)

۵۔ صدر جماعت احمدیہ Athagarh (India)

۶۔ عبدالمجید صاحب زیدہ ضلع مردان

۷۔ TAQIA Musood Karachi

۸۔ حاجی عبداللطیف صاحب بغداد۔

۹۔ محمد بشیر صاحب صدر جماعت احمدیہ Chicago Hill

ولادت

میرے ہاں مورخہ ۲/۹/۶۳ کو بوقت سحری خدا تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہٗ صدر۔ صدر انجمن احمدیہ نے قربان الٰہی تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم ماسٹر نور الٰہی صاحب ریٹائرڈ ڈرائنگ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول قادیان کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر شاہ محمد صاحب دہلوی حال ننکانہ ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ درویشان قادیان۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولود کے لئے با صحت لمبی عمر۔ دین و دنیا میں کامرانی و کامیابی اور اُخروی فلاح پانے کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار

محمد احسان الٰہی جنجوعہ۔ ایڈووکیٹ چنیوٹ

نوٹ:۔ آپ نے مستحقین کے نام دو خطبہ نمبر جاری کروائے ہیں۔ جزاکم اللہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد میں

روزنامہ الفضل کا خاص نمبر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عنقریب الفضل کا ایک خاص نمبر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نوراللہ مرقدہٗ کی یاد میں شائع کیا جا رہا ہے جو انشاء اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحبؓ کے متعلق نہایت اہم مضامین پر مشتمل ہوگا اور حضرت میاں صاحبؓ کی متعدد تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔

بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد حضرت میاں صاحبؓ کے اوصافِ حمیدہ، آپکی عظیم الشان دینی خدمات اور آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اپنے پُرمغز مضامین، تاثرات اور نظمیں ارسال فرمائیں۔

مشتہرین حضرات بھی جلد سے جلد اپنے آرڈر بُک کروا لیں۔ اگر کسی جماعت یا دوست کو اس پرچے کی زائد کاپیاں درکار ہوں تو وہ بھی مطلوبہ تعداد سے جلد مطلع فرمائیں اس نمبر کی قیمت پچھتر پیسے ہوگی اور فی سینکڑہ پچاس روپے کے حساب سے دیا جائے گا جو ایجنٹ صاحبان زیادہ تعداد میں پرچہ منگوانا چاہیں وہ جلد سے جلد اطلاع دیں ورنہ ان کے آرڈروں کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینجر)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا

نتیجہ امتحان بی اے۔ بی ایس سی۔ پاس اینڈ آنرز

بی اے (پاس کورس)

مندرجہ ذیل طلباء امتحان میں کامیاب ہوئے

۴۰۳۴۔ عبدالرشید شاد ۶۲۵
۴۰۳۵۔ مسعود احمد ۵۱۷
۴۰۳۸۔ احمد جواد مخدوم ۵۱۱
۴۰۴۰۔ لئیق احمد نفی ۴۶۲
۴۰۴۱۔ محمد اسلم ۴۷۳
۴۰۴۴۔ خالد ملک ۵۱۴
۴۰۴۵۔ نواز انفضل ۴۶۳
۴۰۴۷۔ میاں انیس احمد ۴۵۵
۴۰۵۰۔ سید مشہود احمد ۴۵۴
۴۰۵۲۔ محمد رشید ۴۸۶
۴۰۵۴۔ محمد اقبال ۴۹۰
۴۰۵۵۔ ناصر احمد چوہدری ۵۲۵
۴۰۵۶۔ چوہدری شریف احمد ۵۰۴
۴۰۶۲۔ سید رضا حسین گیلانی ۴۶۸
۴۰۶۴۔ عبدالرشید ۵۰۸
۴۰۶۷۔ چوہدری محمود احمد بھٹہ ۵۲۱
۴۰۶۸۔ عنایت اللہ منگلا ۵۷۳
۴۰۶۹۔ غلام نبی ۵۶۴
۴۰۷۲۔ محمد خاں ظفر ۵۵۰
۴۰۷۳۔ عطاء المجیب راشد ۶۵۱
۴۰۷۴۔ عطاء الرحیم خالد ۵۲۸
۴۰۷۸۔ محمد رشید ۵۴۸
۴۰۷۹۔ فنک شیر ۵۹۹
۴۰۸۰۔ محمد اشرف ۵۰۷ ج
۴۰۸۲۔ نور محمد چانڈیہ ۴۱۴

(ب) مندرجہ ذیل طلبہ کو ان کے نام کے سامنے لکھے ہوئے مضمون کی کمپارٹمنٹ آئی ہے اپریل ۱۹۶۴ء تک اس مضمون کا امتحان دے سکتے ہیں۔

۴۰۳۶۔ محمد اسلم طاہر انگریزی
۴۰۳۷۔ فاروق احمد انگریزی
۴۰۳۹۔ آفتاب احمد خاں انگریزی
۴۰۴۲۔ محمد اعظم ورک انگریزی
۴۰۴۳۔ عبدالسلام مبشر انگریزی
۴۰۴۸۔ غلام رسول آشنا انگریزی
۴۰۴۹۔ ناصر احمد باجوہ انگریزی
۴۰۵۱۔ شاہد احمد انگریزی
۴۰۵۳۔ عبدالصمد انگریزی
۴۰۵۷۔ غلام عباس ہسٹری
۴۰۶۳۔ عزیز احمد انگریزی
۴۰۶۶۔ کلیم احمد منیر انگریزی
۴۰۷۰۔ خادم حسین انگریزی
۴۰۷۱۔ محمد اشرف خاں انگریزی
۴۰۷۵۔ عبدالرب خاں انگریزی
۴۰۷۷۔ عبدالحمید انگریزی

(ج) مندرجہ ذیل طلبہ کو ان کے نام کے سامنے لکھے ہوئے مضامین میں اپریل ۱۹۶۴ء تک دوبارہ امتحان کا موقعہ دیا گیا ہے

۴۰۵۸۔ محمد منظور انگریزی تاریخ
۴۰۶۵۔ بشیر احمد سیفی انگریزی اکنامکس

(د) مندرجہ ذیل طلبہ کے امتحان کا نتیجہ تا حال موصول نہیں ہوا۔ اس کا اعلان بعد میں کیا جاوے گا۔

۴۰۶۰۔ عبدالرحیم ملک R.L
۴۰۶۱۔ جاوید انور R.L
۴۰۷۶۔ منیر الدین عبیداللہ R.L

(س) مندرجہ ذیل طلبہ بوجہ بیماری شامل امتحان نہیں ہو سکے۔ ان کو سپلیمنٹری امتحان میں شامل ہونے کا موقعہ دیا گیا ہے

۴۰۴۶۔ خلیق اختر
۴۰۵۹۔ مسعود احمد
۴۰۸۱۔ احسان الحق

بی۔ ایس سی۔ (پاس کورس)

(الف) مندرجہ ذیل طلباء امتحان میں کامیاب ہوئے

۱۶۷۵۔ لطیف احمد ۵۲۵
۱۶۷۸۔ صفدر حسین ۵۸۹
۱۶۷۹۔ غلام مصطفیٰ ۵۶۴
۱۶۸۰۔ منیر احمد ۵۵۹
۱۶۸۱۔ محمد نعیر اطہر ۵۰۹
۱۶۸۳۔ علی احمد رندھاوا ۵۰۸

(ب) مندرجہ ذیل طلبہ کو ان کے نام کے سامنے لکھے ہوئے مضامین میں اپریل ۱۹۶۴ء تک امتحان کا دوبارہ موقعہ دیا گیا ہے

۱۶۷۶۔ سلطان احمد شمی۔ انگریزی۔ فزکس۔ ریاضی الف
۱۶۸۲۔ ناصر احمد سجاد انگریزی۔ ریاضی جنرل

(ج) مندرجہ ذیل کے نتیجہ کا اعلان بعد میں ہوگا

۱۶۷۷۔ غیور خاں R.L

بی۔ ایس سی۔ آنرز (سال دوم)

الف۔ مندرجہ ذیل طلبہ کامیاب ہوئے

۲۳۵۔ لطف المنان (فزکس آنرز) ۵۵۰
۲۳۷۔ عبدالسبحان (کیمسٹری آنرز) ۵۸۸
۲۳۸۔ ظفر اللہ خان (فزکس آنرز) ۵۸۴
۲۳۹۔ عبدالرشید (کیمسٹری آنرز) ۱۱۶
۲۴۰۔ مرزا فیروز خان (کیمسٹری آنرز) ۱۱۶

(ب) مندرجہ ذیل بوجہ بیماری شامل امتحان نہیں ہو سکے ان کو سپلیمنٹری امتحان میں شمولیت کا موقعہ دیا گیا ہے۔

۲۳۶۔ نعیر الدین (کیمسٹری آنرز)

مندرجہ ذیل طلباء کی الیف اے۔ الیف ایس سی میں کمپارٹمنٹ آئی ہے وہ بی اے، بی ایس سی فسٹ پارٹ میں داخلہ لے سکتے ہیں:۔

رولنمبر	نام	مضمون	رولنمبر	نام	مضمون
۲۶۸۹۵	عبدالکریم چیمہ	انگلش	۲۶۹۳۰	غلام حسین	انگلش
۲۶۸۹۶	محمد اسلم شاد	"	۲۶۹۳۷	سید منیر حسین	اکنامکس
۲۶۸۹۷	ناصر احمد طاہر	"	۲۶۹۴۲	محمد اسحٰق طارق	انگلش
۲۶۹۰۲	عبدالعزیز جاوید	"	۲۶۹۴۹	سعید احمد انجم	اردو
۲۶۹۰۴	نصیر احمد بسرا	"	۲۶۹۵۰	عبدالغفور	انگلش
۲۶۹۰۹	محمد اکرم کھوکھی	اردو	۲۶۹۵۴	عزیز احمد اختر	"
۲۶۹۱۶	مقصود احمد	انگلش	۲۶۹۵۷	نصیر احمد	"
۲۶۹۱۹	حمید احمد	اکنامکس	۲۶۹۵۸	مجید احمد	"
۲۶۹۲۴	جعفر مظفر	"	۲۶۹۶۳	محمد امیر	"
۲۶۹۲۸	محمد اکرم ثاقب	انگلش	۲۲۸۰۳	اعجاز احمد	"

(پرنسپل)

مکرم مولوی غلام نبی صاحب ایاز معلم وقف جدید کی بس کے حادثہ میں وفات

مکرم رشید احمد صاحب طیب معلم وقف جدید بہاولپور کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولوی غلام نبی صاحب ایاز آنریری معلم وقف جدید بہاولپور مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۳ء کو بس کے حادثہ میں شہید ہو گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم صبح تہجد کی نماز ادا کرنے کے بعد بغرض تبلیغ سائیکل پر سمہ سٹہ جا رہے تھے کہ راستہ میں بس مل جانے پر اس پر سوار ہو گئے یہ بس ابھی دو فرلانگ ہی گئی تھی کہ ریلوے پھاٹک پر انجن سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئی اس بس پر کل گیارہ افراد سوار تھے جن میں سے چھ اسی وقت وفات پا گئے ان چھ میں سے ایک مولوی صاحب مرحوم بھی تھے۔ چونکہ ان کی نعش شناخت نہ ہو سکی اس لئے گھر والوں کو بھی اطلاع نہ مل سکی، دو دن کے انتظار کے بعد میونسپل کمیٹی سمہ سٹہ نے ان کی میت کو سپرد خاک کر دیا بعد میں ایاز صاحب مرحوم کا لڑکا ان کی تلاش میں سمہ سٹہ گیا تو تھانے سے ان کی وفات کا پتہ ملا۔

احباب جماعت اپنے اس مجاہد بھائی کے لئے جو خدا تعالیٰ کے راستے میں تبلیغ اسلام کے لئے جاتے ہوئے شہید ہو گیا ہے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے ورثا کو صبر جمیل کی توفیق بخشے چونکہ ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی گئی تھی اس لئے جماعتیں نماز جنازہ غائب بھی پڑھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

نظارت تعلیم کے اعلانات:۔

ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ ٹیکنالوجی لاہور

ایمپی چیوڈ ٹسٹ برائے داخلہ فرسٹ ایر ۲۹ ستمبر ۶۳ء بروز اتوار بمقام پشاور، کراچی، ڈھاکہ لاہور

ضرورت برائے آرڈیننس فیکٹریز

اپر ڈویژن کلرک تنخواہ علاوہ الاؤنس ۱۳۵۔۷۔۱۷۰۔۱۰۔۲۷۰۔۱۵۔۳۱۵
شرائط گریجویٹ ٹائپ سپیڈ ۲۰ عمر یکم اکتوبر ۶۳ء کو ۱۸ تا ۲۵ سال
لوئر ڈویژن کلرک تنخواہ ۱۱۰۔۵۔۱۵۰۔۶۔۱۸۰
شرائط میٹرک سیکنڈ ڈویژن ٹائپ سپیڈ ۲۰
گوڈاؤن کیپرس:۔ تنخواہ مطابق لوئر ڈویژن کلرک شرط میٹرک سیکنڈ ڈویژن
درخواستیں ۱۰/۶۳ تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر پی او ایف بورڈ واہ کینٹ۔

اپر ڈویژن کلرکس کسٹم ہاؤس کراچی۔

تنخواہ علاوہ الاؤنسز ۱۳۵۔۷۔۱۷۰۔۱۰۔۲۷۰۔۱۵۔۳۱۵
شرائط گریجوایٹ عمر ۲۵ تک درخواستیں ۳۰ ستمبر ۶۳ء تک
(پ ٹ ۲۰/۹/۶۳)

الیونگ کلاسز نیشنل کالج آف آرٹس لاہور

دو سالہ سرٹیفکیٹ کورس۔ ڈرائینگ و پینٹنگ کلاسز
درخواستیں مجوزہ فارم میں ۲۸ اکتوبر ۶۳ء تک (پ ٹ ۲۲/۹/۶۳)

(ناظر تعلیم)

مجالس خدام الاحمدیہ بہاولپور ڈویژن کا پہلا اجتماع

مجالس خدام الاحمدیہ بہاولپور ڈویژن کا پہلا اجتماع مورخہ ۲۷-۲۸-۲۹ ستمبر روز جمعہ ہفتہ اتوار موضع سماٹی بستی نزد لودھراں ریلوے سٹیشن (بہاولپور) بر مکان مولوی غلام نبی ایاز صاحب مرحوم منعقد ہو رہا ہے۔ جملہ مجالس بہاولپور ڈویژن کے قائدان و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس اجتماع کو بارونق بنانے کے لئے اپنی اپنی مجالس اور جماعتوں میں اجتماع میں شمولیت کے لئے احباب کو پُر زور تحریک کریں۔

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے علاوہ مکرم محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل کی شرکت بھی متوقع ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی۔ حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی تقاریر کے ریکارڈ کے علاوہ بیرونی تبلیغی مشنوں کی مساعی کی تصاویر بذریعہ میجک لینٹرن بھی دکھائی جائیں گی۔

(قائد علاقائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور ڈویژن)

اعلان دار القضاء

سابق حصہ داران اراضی اسلام پور اسٹیٹ (سندھ) کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ پانچویں (آخری) قسط کی رقم مستحقین میں بحصہ رسدی تقسیم کر دی گئی ہے۔ احباب متعلقین جناب ناظر صاحب امور عامہ سے دریافت کرنے کے بعد اپنے حصہ کی رقم حسب طریق سابق ان سے وصول کر سکتے ہیں۔

(ناظم دار القضاء)

پرچہ جات اطفال الاحمدیہ روانہ کر دئیے گئے

۲۹ ستمبر کو امتحان ہلالی اطفال کے ساتھ ستارہ اطفال بھی ہو گا۔ دونوں امتحانوں کے لئے پرچہ جات۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو بذریعہ ڈاک بھجوائے جا چکے ہیں جن کو پرچہ جات ۲۷ ستمبر تک نہ ملیں۔ وہ فوراً بذریعہ خط اطلاع دیں تا دوبارہ بھجوا دئے جا سکیں۔

سب قائدین اپنی اپنی مجالس میں امتحانوں کا انتظام کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تصحیح

۱۔ اخبار الفضل مورخہ ۹/۱۲/۶۲ میں ص کے دوسرے کالم میں ایک "اعلان دار القضاء" شائع ہوا ہے اس میں کتابت کی غلطی سے مکرم قریشی عبد الغنی صاحب کی تاریخ وفات ۲/۱۲/۶۲ کی بجائے ۲۱/۱۲/۶۲ شائع ہو گئی ہے

۲۔ ایک اعلان دار القضاء "۱۳ ستمبر ۱۹۶۳ء کے الفضل میں (صفحہ ۶) شائع ہوا ہے اس میں مکرم مولوی محمد شہزادہ خان صاحب مرحوم کے ورثاء میں سے ایک وارث مکرم محمد السلطان خان صاحب انور پسر کا نام سہواً درج ہونے سے رہ گیا تھا۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میری بھانجی عزیزہ بسم اللہ بیگم عمر ڈیڑھ سال قضائے الٰہی سے فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم محمد الدین کو اولاد نرینہ سے نوازے۔ اور والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(ملک فیض محمد اسسٹنٹ مینیجر ملک ٹریڈز کمپنی گوجرانوالہ)

یاددہانی چندہ وقف جدید و چندہ تعمیر دفتر جلد ارسال فرما دیں۔ شکریہ۔ (ناظم مال وقف جدید)

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا چھٹا کامیاب سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا چھٹا سالانہ اجتماع مورخہ ۶ تا ۸ ستمبر ۱۹۶۳ء امسال جہلم میں بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔ اس اجتماع میں ڈویژن بھر کی مجالس کے پونے دو صد خدام اور بچانوے اطفال نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایک کثیر تعداد دیگر افراد جماعت اور مستورات کی تھی جو اجتماع کے مختلف پروگراموں میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے استفادہ کرتی رہی۔

مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس اجتماع کا افتتاح فرمایا اور حاضرین کو بیش قیمت ہدایات سے نوازا۔ مرکز سے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ حال نائب ناظر اصلاح و ارشاد و شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ اور مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے بھی شرکت کی۔ اور اپنی علمی و اصلاحی تقاریر سے اجتماع کے پروگراموں کو مفید بنایا۔ علاوہ ازیں ڈویژن بھر میں متعین ۵ مربیان بھی اس اجتماع میں شامل ہوئے اور تمام پروگراموں کی تکمیل میں خاطر خواہ مدد دی۔

خوراک و رہائش کا بندوبست بقیادت علاقائی کے تحت کوٹھی سیٹھی خلیل الرحمٰن پر کیا گیا تھا۔ دوران اجتماع خدام و اطفال تمام پروگراموں میں دلچسپی و لگن سے شامل ہوتے رہے۔ خصوصاً تحریری مقابلوں پرچہ ذہانت و دینی معلومات۔ علماء کی تقاریر میجک لینٹرن کے پروگرام اور شوریٰ کے اجلاس میں حاضری نمایاں رہی۔

اجتماع کے پہلے روز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر ایک قرارداد بھی منظور کی گئی۔ جس کے ساتھ ہی تمام خدام نے عہد کیا کہ

"آج ہم خدا کا نام لے کر عہد کرتے ہیں کہ ہم اس کے فضل اور اسی کی توفیق سے ہمیشہ اسلام کے جھنڈے کو بلند رکھیں گے۔ اور بزرگوں کی نیکیوں کو مٹنے نہیں دیں گے۔"

اجتماع کے آخری دن ڈویژن کے قائدین مجالس نے اپنی اپنی کارکردگی کی سالانہ رپورٹس پڑھ کر سنائیں۔ چنانچہ ان کی حسن کارکردگی کے لحاظ سے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ جس کے تحت شہری مجالس میں راولپنڈی اول اور گجرات دوم قرار پائی اور دیہاتی مجالس میں چک سکندر ضلع گجرات اول اور پنڈ بیگوال ضلع راولپنڈی دوم قرار پائی۔

جملہ مقابلوں میں اول و دوم آنے والے خدام و اطفال کو محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اتوار کے روز دوپہر ۳ بجے یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(ناظم اشاعت)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بھاوجہ صاحبہ چند یوم سے سخت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (والدہ نعیم احمد کھوکھر از شیخوپورہ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ کم و بیش ایک ماہ سے دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ بعض اوقات گھبراہٹ اور بے چینی شدت پکڑ جاتی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے دعائے خاص کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ خاکسار مرزا برکت علی (آف قادیان شریف)

۳۔ برادرم منظور احمد شاہ صاحب درویش قادیان کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ قدرے افاقہ ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار سید محمد شاہ۔ ڈیرہ بیک گنگا)

۴۔ میری اہلیہ چند روز سے بعارضہ گنٹھیا بیمار ہیں۔ درویشان قادیان اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے (فیروز الدین [illegible] انسپکٹر تحریک جدید حلقہ چک ۹۶ گ ب لائلپور)

۵۔ میں ۱۹۵۸ء میں پلورسی کی بیماری میں مبتلا ہوا تھا۔ باقی تو خدا کے فضل و کرم سے آرام آ گیا لیکن جو دائیں پھیپھڑے میں درد ہوا تھا وہ ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا ہے۔ اور دائیں کندھے میں بھی درد رہتا ہے۔ اس لئے احباب اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری محمد لطیف (احمدی) بمقام تبال۔ ضلع گجرات)

۶۔ میرے بڑے بھائی مکرم مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی کیمسٹری اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(خاکسار مرزا نعیم احمد۔ محمد نگر۔ لاہور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۲۴ ستمبر۔ روس نے گزشتہ رات چین پر الزام لگایا کہ اس نے ۱۹۶۲ء میں روس کی سرحدوں کی پانچ ہزار بار خلاف ورزیاں کی ہیں روسی بیان کی دوسری قسط جو آج شائع کی گئی اس میں کہا گیا ہے کہ اگر چین نے روس کے خلاف معاندانہ سرگرمیاں جاری رکھیں تو اسے فیصلہ کن شکست ہوگی اور سفارتی تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

بیان میں اعلان کیا گیا ہے کہ چین کے لیڈر بذات خود روس اور دوسرے سوشلسٹ ملکوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات اور تعاون ختم کرنے کے ذمہ دار ہیں وہ صرف اپنے مقاصد کے لئے ان کا ڈھنڈورہ پیٹ رہے ہیں جو ان کے تمام سیاسی نظام پر چھایا ہوا ہے بیان کی پہلی قسط میں جو جمعہ کے روز شائع ہوئی تھی چین پر الزام لگایا تھا کہ وہ ایٹمی تجربات پر پابندی کے سلسلے میں کمیونسٹ ملکوں میں انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ چین ہر قیمت پر ایٹم بم حاصل کرنا چاہتا ہے۔

● بغداد ۲۴ ستمبر۔ عراقی نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق صدر عارف نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس کے تحت ایسے سیاسی قیدیوں کو معافی دے دی گئی ہے جنہیں جنرل قاسم کے دور میں مختلف سیاسی الزامات کے تحت نظر بند کیا گیا تھا جن قیدیوں پر سنگین قسم کے الزامات ہیں ان کے مقدمات کی سماعت کے لئے نئی عدالت قائم کر دی گئی ہے۔

● کوالالمپور۔ ۲۴ ستمبر۔ ملائشیا کے ڈائریکٹر اطلاعات نے الزام لگایا ہے کہ انڈونیشی فوجیوں کے ایک دستے نے گزشتہ ہفتے جزیرہ ہانگ میں اترنے کی کوشش کی تھی اور انہیں ساحل پر گرفتار کر لیا گیا۔

● سنگاپور ۲۴ ستمبر۔ حکومت سنگاپور نے اعلان کیا ہے کہ کروڑپتی چینی تاجر تان لاک سائی کو سنگاپور کے حقوق شہریت سے محروم کر دیا جائے گا کیونکہ اس نے حالیہ انتخابات میں کمیونسٹوں کا کھلم کھلا ساتھ دیا ہے۔

● کراچی ۲۴ ستمبر۔ بھنبور کی کھدائی میں جس شاندار مسجد کے آثار برآمد ہوئے تھے اس کے متعلق اندازہ لگایا گیا ہے کہ آٹھویں صدی کے اوائل میں تعمیر ہوئی تھی۔ اس اعتبار سے یہ مسجد برصغیر کی سب سے پرانی مسجد ہے مزید کھدائیوں سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مسجد ہندوؤں کے دیوتا شیو جی کے مندر کے کھنڈرات پر تعمیر کی گئی تھی ماہرین آثار قدیمہ کو کھدائی میں چھوٹی چھوٹی تھیلیاں موتیوں کے ہار اور مٹی کے خوبصورت برتن بھی ملے ہیں بالائی سطح سے اموی اور عباسی دور کے درہم بھی برآمد ہوئے ہیں۔

● ڈھاکہ ۲۴ ستمبر مرکزی وزیر قانون مسٹر خورشید احمد نے کہا ہے کہ آسام اور تری پورہ سے جن بھارتی مسلمانوں کو نوک سنگین پاکستان میں دھکیلا گیا ہے ہمیں ان کی بحالی کے لئے بوقت ضرورت اپنے تمام وسائل مجتمع کرنے چاہئیں

آپ نے کراچی سے یہاں پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ بالغ رائے دہی سے متعلقہ قوانین تجویز کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کرنے کی پیشکش کی تھی مگر حزب مخالف نے اس کا فیصلہ کرنے کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کر لیا اس ضمن میں وزیر قانون نے مزید بتایا کہ حکومت بالغ رائے دہی کے بارے میں کوئی بل پیش کرنے کو بے سود سمجھتی تھی۔ اس لئے بالغ رائے دہی کمیشن کی رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دی گئی۔ آپ نے یقین دلایا کہ سرکاری بنچ قومی اسمبلی کے ڈھاکہ اجلاس میں بنیادی حقوق کا بل پیش کرنے پر زور دیں گے اور اس طرح یہ جھگڑا ختم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

مسٹر خورشید احمد نے مزید بتایا کہ حکومت ایک قانون بنانے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے جس کے تحت ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج اس ہائی کورٹ میں پریکٹس نہیں کر سکیں گے جہاں سے وہ ریٹائر ہوئے ہوں مزید برآں انھیں اس ہائی کورٹ کی کسی ماتحت عدالت میں بھی پریکٹس کی اجازت نہیں ہوگی۔

●۔ الفقرہ ۲۴ ستمبر۔ سنٹو کے محکمہ اطلاعات کے اعلان کے مطابق سنٹو کے اس سال کے آخر تک پاکستان میں تئیس ایران میں پنتالیس اور ترکیہ میں بیس ریلے سٹیشن کھولے جائیں گے تاکہ تین ہزار میل لمبے ان علاقوں کو باہم مربوط کر دیا جائے اس منصوبہ پر کئی کروڑ ڈالر صرف ہوں گے مکمل ہونے پر یہ سلسلہ دنیا بھر میں مائیکرو ویو ٹیلی کمیونیکیشن کا سب سے لمبا بڑا سلسلہ ہوگا۔ تکمیل کے بعد چھ ماہ تک اس نظام کا تجربہ کیا جائے گا۔

● پیرس۔ ۲۴ ستمبر۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ہیر ایڈینائر پیرس پہنچ گئے ہیں وہ صدر ڈیگال سے دونوں ملکوں کے دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔

●۔ ہمبرگ۔ ۲۴ ستمبر۔ مشرقی جرمنی کا ایک استاد اپنے بیوی بچوں سمیت مغربی جرمنی کے علاقہ میں پناہ لینے میں کامیاب ہو گیا مارٹن سلیم نامی تیس سالہ استاد نے اپنی بیوی اور ایک پانچ سالہ بیٹی کے ہمراہ ایک کشتی پر سوار ہو کر سمندر کے راستے مغربی جرمنی پہنچنے کی کوشش کی راستے میں مشرقی جرمنی کے جنگی جہازوں نے پیچھا کر کے کشتی پر گولیاں برسائیں مگر مغربی جرمنی کا ایک بحری جہاز گشت کے دوران کشتی کو دیکھ کر فوراً اس کی امداد کو پہنچا اور بیشتر اس کے کہ کشتی کو کسی قسم کا نقصان پہنچتا اس میں سوار افراد کو بحفاظت ساحل تک پہنچانے میں کامیاب ہو گیا۔

● ۔ کولون ۲۴ ستمبر۔ گزشتہ روز یہاں خوراک کی سالانہ نمائش کا افتتاح کیا گیا جس میں چھیالیس ممالک کی اڑھائی ہزار فرمیں اپنی مصنوعات پیش کر رہی ہیں ان ممالک میں البانیہ کے سوا مشرقی و مغربی یورپ کے تمام ممالک شامل ہیں اور اس کے علاوہ سمندر پار کے سترہ ممالک کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے ان تمام ممالک کا مقصد مغربی جرمنی ہر سال تین ارب مارک کی خوراک درآمد کرتا ہے خیال ہے کہ اس نمائش کے موقع پر یورپی مشترکہ منڈی کی خوراک کی پالیسی پر بھی سخت نکتہ چینی کی جائے گی۔

کوالالمپور ۲۴ ستمبر۔ ملائین ایرویز کمپنی کے اعلان کے مطابق کمپنی نے انڈونیشیا جانے والے تمام طیاروں کی پرواز منسوخ کر دی ہے حکومت ملائیشیا کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ انڈونیشیا اور ملائیشیا کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع ہو جانے کے بعد ملائین ایرویز کے طیاروں کو جکارتہ اترنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

وصیت

مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی صاحب کو کسی جہت سے اس وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں (۲) اس وصیت کو جو نمبر دیا گیا ہے وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہے وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری کے بعد دیا جائے گا (۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے۔ کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۷۱۵۲

میں ڈاکٹر حاجی جنود اللہ ولد جلال محمد صاحب قوم سید پیشہ دندان ساز عمر ۵۳ سال اندازاً تاریخ بیعت ۱۹۳۷ء ساکن سرگودہا ڈاک خانہ سرگودہا ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان لقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۸/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ اس وقت میری جائداد حسب ذیل ہے ایک دکان واقع سرگودہا بلاک نمبر ۱۲ میں ہے یہ دکان مجھے مہاجر ہونے کی وجہ سے بلغ ۲۵۰۰/- روپے کی ملی ہے اس کی قیمت میں سے میں مبلغ ۱۶۰۰/- روپے ادا کر چکا ہوں اور قریباً ۹۰۰/- روپے قابل ادا ہیں وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلد ادا کر دیئے جائیں گے اس کے علاوہ مجھے ایک مکان بھی سرگودہا میں الاٹ ہوا ہے یہ مکان بلاک نمبر ۱ سرگودہا میں واقع ہے اس کی قیمت کا ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ (اور یہ بصورت چوبارہ ہے) اور اس کا مقدمہ ابھی چل رہا ہے اس کا فیصلہ ہونے پر اس کی قیمت وغیرہ سے اطلاع دے دوں گا۔

میرا گزارہ میری ماہوار آمدنی پر ہے جو اس وقت قریباً ۱۵۰/- روپے ماہوار ہے چونکہ میں اس وقت بوجہ بیماری زیادہ کام نہیں کر سکتا اس لئے آمدنی کم ہے صحت ہونے پر انشاء اللہ تعالیٰ اضافہ ہو جائے گا۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائداد اور آمدنی جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں آمدنی کی کمی بیشی کے مطابق اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا نیز میری وفات پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ جنود اللہ ۲۶/۸/۶۳ گواہ شد سید بشیر احمد گواہ شد سید علی محمد قریشی ابن ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب بلاک نمبر ۱ سرگودہا

منسوخی مختارنامہ

ہرگاہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ راقم ملک عمر علی احمد بی اے کھوکھر۔ ساکن ۴۴ قاسم روڈ ملتان چھاؤنی ضلع ملتان نے اپنا تحریر کردہ مختارنامہ بحق چوہدری عزیز الدین احمد بی۔ ایس سی ایگریکلچر ساکن حال چوک نواں شہر (ملتان) (سابق مختار عام و منیجر کھوکھر اسٹیٹ) منسوخ کر دیا ہے۔

آج ۱۰ ستمبر ۱۹۶۳ء سے میں نے چوہدری عزیز الدین احمد مذکور کو اپنی ملازمت سے بھی بالکل فارغ کر دیا ہے لہذا چوہدری صاحب مذکور کو مختارنامہ عام مذکور بالا کی رو سے کسی کارروائی کے کرنے کا حق نہیں ہے اور نہ ہی میں ان کی کسی قسم کی مختارنامہ کی رو سے کارروائی کا پابند ہوں

ملک عمر علی احمد
بی اے کھوکھر
مالک جائیداد کھوکھر اسٹیٹ

روس نے بھارت کی فوجی امداد میں زبردست اضافہ کر دیا

فنی ماہرین کا ایک وفد عنقریب بھارت کا دورہ کرے گا

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ اخباری اطلاعات کے مطابق روس۔ بھارت کی فوجی اور اقتصادی امداد میں تیزی سے اضافہ کر رہا ہے بھارتی ہفت روزہ "لنک" نے اپنی ۲۲ ستمبر کی اشاعت میں لکھا ہے کہ روس اب تک بھارت کو تین ارب نوّاسی کروڑ روپیہ کی امداد کا وعدہ کر چکا ہے جس میں ایک ارب پچاس کروڑ روپیہ استعمال کیا جا چکا ہے۔

ہفت روزہ نے لکھا ہے کہ بھارت کے چوتھے منصوبہ کے لئے روسی امداد کے بارے میں بات چیت آئندہ ماہ شروع ہوگی جب روسی امدادی کمیٹی کے نائب سربراہ بھارت آئیں گے نہ صرف روسی امداد کی مقدار بلکہ کوالٹی کے بارے میں بھی بھارت کی توقعات بہت بلند ہیں اخبار "پیٹریاٹ" نے اپنی ۱۵ ستمبر کی اشاعت میں لکھا ہے کہ بھارت کے چوتھے پانچ سالہ منصوبہ کے لئے روسی امداد تیسرے پانچ سالہ منصوبہ کی نسبت قریباً ڈیڑھ گنا ہوگی۔ چوتھے منصوبہ کے لئے روسی امداد اہنی وغیرہ اہنی دھاتوں مشینیں تیار کرنے کی صنعت بال بیرنگ اور تیل کی صنعتوں کے لئے ہوگی۔ اخبار نے لکھا ہے کہ باہمی امداد کے نظریہ کے تحت روسی امداد کا منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے روسی امداد جن صنعتوں کے لئے ہوگی، روس ان کی پیداوار خریدے گا۔

ہفت روزہ "لنک" نے مزید بتایا ہے کہ بھارتی دفاعی مشن کے دورہ روس کے دوران بھارت کو روسی فوجی امداد کے بارے میں جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کے سلسلہ میں روسی فنی ماہرین کا ایک وفد عنقریب بھارت کا دورہ کرے گا۔

اخبار "کرسچین مانیٹر" کے مطابق روس بھارت کو دس کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔ روسی اسلحہ میں زمین سے فضا میں مار کرنے والے راکٹ۔ راڈار آلات اور مختلف اقسام کے ٹینک اور طیارے شامل ہوں گے۔

چین پر نہرو کے الزامات

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ چین نے بھارت کے ساتھ سرد جنگ محض اس لئے شروع کر رکھی ہے کہ بھارت اپنی غیر جانبدار پالیسی کو خیرباد کہہ دے انہوں نے کہا کہ چین نے بھارتی سرحدوں پر اس لئے فوجی دباؤ ڈالا ہے کہ افریقہ اور ایشیا کے غیر جانبدار ممالک سے بھارت کے تعلقات ختم ہو جائیں اور یہ ممالک چین کے زیر اثر ہو جائیں۔

روس کے پاس ایک سو میگاٹن کے دو ہزار ایٹم بم موجود ہیں

ماسکو ۲۵ ستمبر۔ روس کی وزارت دفاع کے اخبار "ریڈ سٹار" نے دعوے کیا ہے کہ روس کے پاس ایک سو میگاٹن کے ایٹم بموں کا ذخیرہ موجود ہے ان میں سے ہر بم تین ہزار مربع میل علاقہ تباہ کر سکتا ہے

یہ دعوے ایک روسی فوجی ماہر کے ایک مضمون میں کیا گیا ہے جو اس اخبار میں شائع ہوا ہے اس میں چینی کمیونسٹوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کو مذاق نہ بنائیں۔

وزیر خارجہ بھٹو میکسیکو پہنچ گئے

میکسیکو ۲۵ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر امور خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو میکسیکو کے تین روزہ دورہ پر کل یہاں پہنچے میکسیکو کے صدر مسٹر لوپیز ماتیوس نے آپ کا استقبال کیا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ پاکستانی وزیر امور خارجہ مقامی سربراہوں سے کن امور پر تبادلہ خیالات کریں گے تاہم باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ ان کی بات چیت میں غالباً پاکستان اور بھارت کے تعلقات بھی شامل ہوں گے۔

جاپان کوئی نمائندہ نہیں بھیجے گا

ٹوکیو ۲۵ ستمبر۔ جاپان کے وزیر اعظم مسٹر ہیاتو اکیدا نے کہا ہے کہ میں اس وقت اس بات کو مناسب نہیں سمجھتا کہ ملائیشیا فلپائن اور انڈونیشیا کے تنازعے کو حل کرنے کے لئے کوئی نمائندہ بھیجا جائے۔

جرائم میں آبادی کی نسبت چار گنا اضافہ

واشنگٹن ۲۵ ستمبر۔ مصدقہ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں ۱۹۵۸ء اور ۱۹۶۲ء کے دوران آبادی میں سات فی صد اضافہ ہوا ہے اور اس کے مقابلہ میں جرائم کی تعداد ۲۷ فیصد بڑھ گئی ہے ۱۹۵۸ء میں بنکوں میں ڈاکے کی ساڑھے بیاسی ہزار وارداتیں ہوئیں اس کے مقابلہ میں ۶۲ء میں سوا پچانوے ہزار اول الذکر سال میں چوروں کی ایک لاکھ اٹھارہ ہزار وارداتیں ہوئیں اور آخر الذکر سال میں ایک لاکھ چالیس ہزار۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امریکی جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ تو کرتے ہیں لیکن قانون کا احترام کرنے والوں کے حقوق کا خیال نہیں کرتے جرائم کا ارتکاب زیادہ تر نوجوان کرتے ہیں اور اس بنا پر وارداتوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

اردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کا فیصلہ

کراچی ۲۵ ستمبر۔ کراچی یونیورسٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ تعلیمی سیشن میں بی اے کی سطح تک اردو زبان کو ذریعہ تعلیم قرار دیا جائے۔ اس بات کا انکشاف یونیورسٹی کے بیورو آف کمپوزیشن اینڈ ٹرانسلیشن کے ڈائرکٹر میجر آفتاب حسن نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا آپ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا ۱۹۶۵ء میں اردو بی اے کی سطح تک ذریعہ تعلیم بن جائے گی بعد ازاں اسے پوسٹ گریجویٹ کی سطح تک بڑھا دیا جائے گا اس مقصد کیلئے یونیورسٹی نے ایک کمیٹی ان مسائل کا جائزہ لینے کے لئے مقرر کر دی ہے

بھارت اور چین میں مسلح تصادم کا امکان بہت کم ہے

سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل تھمیا کا اعتراف

اوٹاوا ۲۵ ستمبر بھارتی فوج کے سابق کمانڈر انچیف جنرل کے۔ ایس۔ تھمیا نے ایک ملاقات میں بتایا ہے کہ چین اور بھارت میں مسلح تصادم کا امکان بہت کم ہے۔

جنرل تھمیا نے کہا میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ ایسا ممکن نہیں۔ لیکن میرے خیال میں چین کو درپیش مسائل کے پیش نظر بھارت اور چین میں مسلح تصادم نہیں ہوگا۔ انہوں نے اس سلسلہ میں چین اور روس کے نظریاتی اختلاف، بحیرہ چین میں روس کے ساتویں بحری بیڑے کی موجودگی جنوبی کوریا اور چین کا ہنگری کے تیل پر انحصار اور روس کا ذکر کیا اور کہا کہ ان عوامل کے باعث چین کا بھارت پر حملہ کا ارادہ نہیں ہے۔ جنرل تھمیا نے یہ دعوے کیا کہ بھارت چین کو حملے سے باز رکھنے کے لئے اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کر رہا ہے۔

دولت مشترکہ کے وزرائے خزانہ کی کانفرنس

خام مال کی معقول قیمتیں مقرر کی جائیں۔ شعیب

لندن ۲۵ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ جناب محمد شعیب نے کل دولت مشترکہ کے وزرائے خزانہ کی کانفرنس میں ترقی پذیر ملکوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کانفرنس میں جو کل لندن میں شروع ہوئی ہے۔ دولت مشترکہ کے خام مال پیدا کرنے والے ملکوں کی دشواریوں پر غور کیا گیا۔ پاکستانی وزیر خزانہ نے کہا کہ خام مال پیدا کرنے والے ملکوں کی تجارت کے تحفظ کے اقدامات کی سفارشات کرنے کے لئے دو سال قبل جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس کے کام کی رفتار تیز کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اس کمیٹی نے ابھی تک کوئی ٹھوس کام نہیں کیا ہے۔ وزیر خزانہ نے ایسی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا جن سے دولت مشترکہ کے ترقی پذیر ملکوں کے خام مال کی قیمتوں میں بھی معقول اضافہ ہو سکے

کمشن کا امتحان پاس کرنیوالے امیدواروں کیلئے

— اطلاع —

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کلرکی کی ملازمت کے لئے جن امیدواران نے امسال مقررہ کمشن کا امتحان پاس کیا ہے۔ وہ اپنے موجودہ پتہ جات سے فوری طور پر دفتر نظارت علیا میں اطلاع دیں تاکہ باری آنے پر ان کے بلانے میں دیر نہ ہو۔

(ناظر اعلیٰ)

مغربی بنگال میں عوام کا زبردست احتجاج

کئی ٹرینیں روک لی گئیں

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ آج مغربی بنگال کے طول و عرض میں عوام کے بپھرے ہوئے ہجوم ریلوے لائنوں پر لیٹ گئے اور انہوں نے متعدد ٹرینوں کی آمد و رفت بالکل بند کر دی۔ ریلوے لائنوں پر ایسے افراد لیٹے رہے تھے جنہوں نے حکومت کی خوراک کی پالیسی کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے بارہ گھنٹے کی ہڑتال کر رکھی تھی۔

آسام کے مہاجرین کی آبادکاری

کمیٹی نے تجاویز مرتب کر لیں

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر۔ صدر مملکت نے آسام اور تری پورہ کے مہاجرین کے مسئلہ کی چھان بین کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے ان مہاجرین کی آبادکاری کے متعلق تجاویز تیار کر لی ہیں جو اب صدر ایوب کو پیش کی جائیں گی۔ کمیٹی کا اجلاس جو مرکزی وزیر قانون شیخ خورشید کی صدارت میں پرسوں شروع ہوا تھا۔ کل ختم ہوگا۔ اس میں کابینہ کے سیکرٹری، مرکزی وزارت بحالیات کے سیکرٹری، مشرقی پاکستان کے چیف سیکرٹری اور دوسرے اعلیٰ صوبائی افسروں نے شرکت کی کمیٹی کے اجلاس کے بعد جناب خورشید نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ آسام اور تری پورہ کے مہاجرین کو آباد کرنے کے لئے ہر ممکن طریقے سے کام لیا جائے گا۔

بھارتی جہاز امریکہ سے اسلحہ لائیگا

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ بھارت کی قومی شپنگ کارپوریشن میں ساڑھے بارہ ہزار ٹن وزنی ایک اور جہاز کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس جہاز کے اضافے سے کارپوریشن کے کل جہازوں کی تعداد ۲۹ ہو گئی ہے نیا جہاز امریکہ سے بھارت کے لئے چھوٹے اور خودکار اسلحہ کی ترسیل کے لئے وقف کر دیا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵